سوال

(75)امام مسلم کا مرسل حدیث کو ضعیف کہنا اور پھر اپنی صحیح میں مرسل روایات کا اندراج کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عمر حسین بذریعہ ای میل سوال کرتے ہیں کہ امام مسلم نے اپنے مقدمہ میں (جسے ابن الصلاح نے اپنی کتاب ''علوم الحدیث،، میں بھی نقل کیا ہے) بیان کیا ہے کہ مرسل حدیث ضعیف شمار ہوتی ہے اور وہ حجت نہیں ہے۔ اگر ایسا ہے تو پھر امام مسلم نے مرسل حدیث کو اپنی کتاب ''صحیح مسلم،، میں کیوں جگہ دی؟ یہ سوال دراصل محمد حسن کمالی کی انگریزی کتاب ''حدیث سٹڈیز،، کے مطالعہ سے پیدا ہوا ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امام مسلم اپنے مقدمہ میں لکھتے ہیں: احادیث کے راوی تین قسم کے ہیں:

بہت ہی ثقہ راوی، ثقاہت کے اعتبار سے معتدل اور متروک راوی۔

پھر وہ لکھتے ہیں: میں نے اپنی کتاب ''صحیح،، میں اصلاً پہلے گروپ کے راویوں سے روایت لی ہے، دوسرے گروپ کے راویوں سے صرف متابعت یا شواہد کی غرض سے رایت لی ہے جس سے متن حدیث یا اسناد حدیث کی تقویت مقصود ہوتی ہے، جہاں تک تیسری صنف کا تعلق ہے تو ان سے میں نے قطعا روایت نہیں کی۔ (مقدمہ صحیح مسلم، ص: 5.4 بالاختصار)

اسی طرح امام مسلم نے مرسل حدیث (جس میں تابعی بغیر کسی واسطے کے رسول کریم ﷺ سے روایت کرتا ہے) بھی صرف متابعت یا شاہد کے طور پر ذکر کی ہے۔

امام سیوطی کہتے ہیں: صحیح مسلم میں صرف دس مرسل احادیث پائی گئی ہیں اور یہ سب کی سب سوائے ایک کے صحیح مسلم ہی میں مسند، یعنی پوری اسناد کے ساتھ، بھی پائی گئی ہیں۔ تین مثالیں ملاحظہ ہوں، ان میں تیسری مثال اس روایت کی ہے جو مسند نہیں پائی گئی۔

1۔ سعید بن مسیب (تابعی) سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ (خشک انگوروں کے تر انگوروں کے ساتھ تبادلہ) سے منع فرمایا۔

یہ حدیث مرسل ہے۔ لیکن یہی روایت ان تین اسانید کے ذریعے سے موصول بھی پائی گئی:

الف) سہیل بن ابوصالح اپنے والد سے اور وہ حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں۔

ب) سعید بن یناء اور ابوزبیر، جابر سے روایت کرتے ہیں۔

ج) مالک، نافع سے اور وہ عبداللہ بن عمرؓ سے روایت کرتے ہیں۔

2۔ عبداللہ بن ابوبکر، عبداللہ بن ابوواقد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔ (روایت مرسل ہے)

امام مسلم نے عبداللہ بن ابوبکر کا یہ قول بھی درج کیا جس سے یہ حدیث موصول ہوگئی: عبداللہ بن ابوبکر کہتے ہیں کہ میں نے یہ قول عمرہ (بنت عبدالرحمن) کے سامنے ذکر کیا تو انہوں نے کہا: انہوں نے سچ کہا: میں نے حضرت عائشہؓ کو یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

اور اسی روایت کو عبداللہ بن عمرؓ کے واسطے سے بھی (موصولا) ذکر کیا۔

(خیال رہے کہ جہاں تک اس مسئلے کا تعلق ہے تو رسول اللہ ﷺ نے شروع شروع میں ایسا کرنے سے اس لیے منع فرمایا تھا تاکہ تین دن کے اندر اندر مساکین وغرباء میں گوشت تقسیم کیا جاسکے، لیکن جب اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو فراوانی سے نوازا تو آپ نے گوشت کو ذخیرہ کرنے اور کھانے کی اجازت دے دی۔)

3۔ وہ واحد روایت جو (صحیح مسلم میں دوسری جگہ) موصول نہیں پائی گئی:

ابوالعلاء بن شخیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی بعض حدیثیں بعض دوسری حدیثیں کو منسوخ کرتی ہیں۔ (صحیح مسلم، الحیض، حدیث: 344، اس مرسل روایت کی موصولاً سند ہمیں نہیں ملی لیکن یہ روایت امام مسلم نے اصالتاً درج نہیں کی بلکہ بطور شاہد ذکر کی ہے اور یہ روایت کوئی فرمان رسول ﷺ نہیں ہے کہ بلکہ باہم متعارض احادیث کے مابین موافقت پیدا کرنے کا ایک وسیلہ بیان کرتی ہے۔ اور اس روایت سے پہلی حدیث اور کئی دیگر احادیث بھی مفہوماً اس کی تصدیق کرتی ہیں، اس لیے اس روایت کی بنا پر صحیح مسلم پر یہ قدغن نہیں لگائی جاسکتی کہ اس میں مرسل ضعیف روایات موجود ہیں۔ (ناصر)

جہاں تک معلق روایات (وہ روایت کہ جس کی شروع کی سند محذوف ہو) کا تعلق ہے تو صحیح مسلم میں ان کی تعداد صرف بارہ ہے اور وہ ساری ساری زندگی سند کے ساتھ، یعنی موصول بھی پائی گئی ہیں۔ (ملاحظہ ہو: تدریب الراوی: 1 206، محمد بن مصطفیٰ مغاسی کی کتاب المرسل من الحدیث: 172)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

متفرق مسائل، صفحہ: 409

محدث فتویٰ